آرمی ایجوکیشن کور

شارٹ سروس کمیشن

۱۔ آرمی ایجوکیشن کور میں شارٹ سروس کمیشن کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدواروں کے لئے اہلیت کی مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرنا لازمی ہے۔

تعلیمی قابلیت منظور شدہ پاکستانی / بیرونی یونیورسٹیوں سے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک مضمون میں ایم۔ اے / ایم۔ ایس۔ سی، پہلی یا دوسری ڈویژن میں اور جن کا تعلیمی ریکارڈ اچھا رہا ہو (جنہوں نے تیسری ڈویژن میں ایم۔ اے انگلش کیا ہو وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں اسکے علاوہ وہ اُمیدوار جو ایم۔ اے / ایم۔ ایس۔ سی کا امتحان دے رہے ہوں وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں بشرطیکہ انہیں اپنے پاس ہونے کی اُمید ہو)

۱۔ عربی، ۲۔ انگلش، ۳۔ جغرافیہ، ۴۔ تاریخ، ۵۔ بین الاقوامی تعلقات، ۶۔ میتھیمیٹکس، ۷۔ فزکس، ۸۔ اقتصادیات، ۹۔ کیمسٹری، ۱۰۔ پولیٹیکل سائنس، ۱۱۔ اردو، ۱۲۔ لائبریری سائنس، ۱۳۔ کمپیوٹر سائنس۔

کسی کالج میں پڑھانے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ اُن لوگوں کو بھی ترجیح دی جائے گی جنہوں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران بحیثیت ریگولر طالب علم کے ایم۔ اے / ایم۔ ایس۔ سی کیا ہو۔

ب۔ **قومیت**

۱۔ پاکستان کے مرد شہری۔

۲۔ آزاد کشمیر کے شہری اور اسٹیٹ سبجیکٹ کلاس۔

ج۔ (عمر ۱۰ اپریل ۱۹۸۵ء کو) ۳۵ سال (عمر کی حد میں نرمی کی جا سکتی ہے بشرطیکہ امیدوار اعلیٰ تعلیمی قابلیت مثلاً پی۔ ایچ ڈی وغیرہ کے حامل ہوں)

د۔ **طریق انتخاب**

۱۔ طبی معائنہ

۲۔ آئی۔ ایس۔ ایس بی ٹیسٹ / انٹرویو۔

۳۔ حتمی انتخاب جی۔ ایچ۔ کیو۔ سلیکشن بورڈ کرے گا۔

۲۔ **نا اہل امیدوار**

ا۔ جنہیں آئی ایس ایس بی یا سینٹرل سلیکشن بورڈ، جی ایچ۔ کیو نے دوبار مسترد یا اسکرین آؤٹ کر دیا ہو۔

ب۔ جنہیں پہلے ہی جی۔ ایچ۔ کیو سلیکشن بورڈ نے دو مرتبہ یا آئی ایس ایس بی نے ایک مرتبہ اور جی۔ ایچ کیو سلیکشن بورڈ نے ایک مرتبہ مسترد کر دیا ہے۔

ج۔ جنہیں اپیل میڈیکل بورڈ نے بری فوج / بحریہ / فضائیہ کے لئے ماضی میں جسمانی طور پر نا اہل قرار دیا ہو (جن امیدواروں کو عام میڈیکل بورڈ نے نا اہل قرار دیا ہو وہ درخواست دے سکتے ہیں لیکن ایسے اُمیدواروں کا اپیل میڈیکل بورڈ پھر سے طبی معائنہ کرے گا)

د۔ جنہیں نا اہلی یا ڈسپلن کی بنا پر افواج پاکستان یا اُن کے کسی ٹریننگ اسٹیبلشمنٹ سے خارج / برطرف کر دیا گیا ہو۔

ف۔ جنہیں کسی قانونی عدالت نے کسی اخلاقی جرم میں ملوث ہونے کے باعث مجرم قرار دیا ہو۔

۳۔ **کمیشن**

حتمی طور پر منتخب ہونے والے امیدواروں کو آرمی ایجوکیشن کور میں سیکنڈ لیفٹیننٹ کے عہدہ پر شارٹ سروس کمیشن دیا جائے گا۔

۴۔ **درخواستیں دینے کا طریقہ**

درخواستیں مندرجہ ذیل دستاویزات کے ساتھ جی۔ ایچ کیو اے جی برانچ۔ پی۔ اے ڈائریکٹریٹ، پی۔ اے۔ ۳۔ (بی) راولپنڈی کو ارسال کر دی جائیں۔

ا۔ چار تصدیق شدہ پاسپورٹ سائز تصویریں۔

ب۔ ڈی۔ پی۔ اے۔ جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی کے نام پانچ روپے کا کراسڈ پوسٹل آرڈر۔

ج۔ تعلیمی سرٹیفکیٹس، ڈگری (معہ میٹرک سرٹیفکیٹ) کی دو دو فوٹو کاپیاں / تصدیق شدہ کاپیاں۔

د۔ سرکاری ملازمین اپنے ادارہ کی وساطت سے درخواستیں بھیجیں۔

ف۔ آزاد کشمیر کے شہری اور اسٹیٹ سبجیکٹ کلاس I کی صورت میں پشتینی سرٹیفکیٹ

۵۔ فارم درخواست کے فارم تمام اسٹیشن ہیڈ کوارٹرز اور آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ مراکز سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

جی ایچ۔ کیو میں درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۸۵ء

PID/Islamabad. ADGROUP

ابوعمار فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

انتخابی مہم کی جھلکیاں ۲۵ر فروری ۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کا دن تھا نوشہرہ کی پوری تحصیل جو تقریباً چار سو دیہات، قصبوں اور شہروں پر مشتمل ہے ۔ کئی سو مربع میل پر مشتمل یہ قومی اسمبلی کا ایک ہی حلقہ ہے اور تقریباً آٹھ لاکھ آبادی ہے جس میں حضرت شیخ الحدیث کے مخلصین و معتقدین تلامذہ اور دارالعلوم کے فضلاء اور مخلص ورکر مصروف کار تھے ۔ یوں فروری کا سارا مہینہ جلسے، جلوسوں، اجتماعات اور استقبالیوں کی شکل میں تحصیل نوشہرہ کے غیور مسلمانوں نے ایک بار پھر اکبر پورہ سے لے کر نظام پور تک دین اسلام کی عظمت اور بالادستی کے لئے ایک زبردست تحریک چلا دی ۔ اور مہینہ بھر تحصیل کی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی ۔

کنویسنگ کے دوران ہر جگہ حضرت شیخ الحدیث کے صاحبزادگان مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا انوارالحق صاحب کے پرتپاک اور شاندار استقبال ہوتے ۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے روزانہ کم از کم دس پندرہ دیہات کا دورہ کیا اور اجتماعات سے خطاب کیا ۔ وہ حسب سابق اس دفعہ بھی حضرت مدظلہ العالی کے الیکشن ایجنٹ اور اس طرح پوری انتخابی مہم کے انچارج تھے ۔

تقریباً ایک سو بیس پولنگ سٹیشنوں سے نتائج آ رہے تھے کہ اکوڑہ خٹک ملحقات اور علاقہ بھر سے آئے ہوئے ہزاروں عقیدت مندوں نے حضرت شیخ الحدیث کے گھر جا کر مبارکبادی دی اور ایک بڑے جلوس کی شکل میں انہیں دارالعلوم لایا گیا ۔ پٹھانوں کے دستور کے مطابق خوشی میں کارکنوں کی مسلسل فائرنگ سے عجب سماں بندھ گیا تھا عقیدت مندوں کا بے پناہ ہجوم تھا ۔ دارالحدیث اور دارالعلوم کے صحن میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی مولانا سمیع الحق صاحب دفتر اہتمام میں چار گھنٹے تک کھڑے رہے اور مہمانوں سے مصافحہ کرتے رہے ۔ ادھر شیخ الحدیث مدظلہ دارالحدیث میں تشریف فرما ہوئے ۔ اور مولانا عبدالقیوم حقانی کی تقریر کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے حاضرین سے ولولہ انگیز خطاب فرمایا جو گذشتہ الحق میں انتخابی ارشادات کے عنوان سے شائع کر دیا گیا ہے ۔

★ ۲۶ر فروری ۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی کامیابی کی خبر سنتے ہی صبح سات بجے سے تحصیل نوشہرہ، پشاور مردان، چارسدہ، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ، چترال، سوات اور صوبہ بھر سے عقیدت مندوں اور مخلصین کا ایک